وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

رب تمہارے نے تمہیں اے مومنو || اور یہ فرمایا ہے برحق جان لو
تا کروں عرضیں تمہاری میں قبول || کر دو عرضیں مجھ سے با اصول

الحمد للہ والمنۃ کہ

منظوم اردو ترجمہ

دعائے کمیل

عطیہ جناب امیر المومنین علی المرتضیٰ مشکل کشا علیہ السلام منظوم بطرز
مثنوی مولانا روم و علامہ بہاؤ الدین آملی رحمہم اللہ تعالے

مترجمہ و منظومہ حاجی الحرمین الشریفین و زائر عتبات عالیات مولوی
محمد شمس الدین شائق ایزدی صوفی معنوی ملقب بہ شمس الہند
مؤلف منظوم اردو ترجمہ قرآن مجید بطرز مثنوی شریف

حسب فرمائش جناب سیٹھ غلام علی صاحب کنٹریکٹر بمبئی حال وارد لاہور مرتب ہو کر
مطبع اسلامیہ سٹیم پریس لاہور میں باہتمام محمد لئیق خان صاحب مہتمم مطبع چھپا

بار اول — (تعداد ۱۰۰۰) — ہدیہ فی جلد صرف چار آنہ

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

رب تمہارے نے تمہیں ای مومنو	اور یہ فرمایا ہے برحق (جان لو)
تا کروں عرضیں تمہاری میں قبول	کہ کرو عرضیں مجھی سے (با اصول)

الحمد للہ والمنۃ کہ

منظوم اردو ترجمہ

دعائے کمیل

عطیۂ جناب امیر المومنین علی المرتضیٰ مشکل کشا علیہ السلام منظوم بطرز مثنوی مولانا روم و علامہ بہاؤ الدین آملی رحمہم اللہ تعالیٰ

مترجمہ و منظومہ حاجی الحرمین الشریفین و زائر عتبات عالیات مولوی محمد شمس الدین شائق ایزدی صوفی معنوی ملقب بہ شمس الہند مؤلف منظوم اردو ترجمہ قرآن مجید مکمل بطرز مثنوی شریف بمقیم ۱۳۴۱ ہجریہ قمری ہوچکا ہے

حسب فرمائش جناب سیٹھ غلام علی صاحب کنٹریکٹر ہبئی حال وارد لاہور مرتب ہو کر

مطبع مسلم اسٹیم پریس لاہور میں باہتمام محمد لئیق خان صاحب مہتمم مطبع چھپا

بار اول (تعداد ۱۰۰۰) ہدیہ فی جلد صرف چار آنہ

دیباچہ

یہ دعائے کمیل ایک مشہور و معروف مقبول شدہ دعا جناب علی المرتضیٰ علیہ السلام کے عطیاتِ مشکل کشائی سے ہے اسکی نسبت نہایت ہی وثوق سے بیان کیا گیا ہے کہ جناب سید ابن طاؤس علیہ الرحمۃ اپنی کتاب اقبال میں مستند طور پر تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت کمیل بن زیاد سے روائیت ہے کہ میں ایک روز مسجد بصرہ میں جناب امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی خدمت بابرکت میں حاضر تھا۔ حضرت نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ماہ شعبان کی پندرھویں شب کو اس امر کا اہتمام کرے کہ تمام رات بیدار رہ کر عبادتِ پروردگار عالم میں مشغول رہے اور حضرت خضر علیہ السلام کی دعا کو تلاوت کرے تو ضرور اس کی دعا قبول ہو گی۔

حضرت کمیل کہتے ہیں کہ جب حضرت امیر اپنے دولت سرا کو تشریف لے گئے تو میں بھی حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت نے مجھے دیکھکر استفسار فرمایا کہ کیا کام ہے۔ میں نے دعائے خضر کی خواہش ظاہر کی ارشاد فرمایا کہ بیٹھ جاؤ میں نے اس حکم کی تعمیل کی۔ بعد اس کے حضرت نے فرمایا کہ اے کمیل اگر تم اس دعا کو ہر شب جمعہ میں ایک مرتبہ یا ہر مہینے میں ایک دفعہ یا ہر سال میں ایک مرتبہ یا تمام عمر میں ایک بار پڑھ لو گے تو بہ برکت اس دعائے جلیل القدر و عظیم المنزلت کے

تم دشمنوں کے شر سے بھی محفوظ و مامون رہو گے۔ اور تمہارے بہت سے خالص دوست اور خیرخواہ بھی پیدا ہو جائیں گے۔ تمہاری روزی میں بھی برکت ہوگی۔ اور تمہارے قصور و گناہ بھی بخشدیے جائیں گے۔

اے کمیل۔ چونکہ تم ہمارے پاس آنے جانے والے ہو اور ہماری خاص خدمات بھی بجالاتے ہو اس سبب سے تم اس کا استحقاق رکھتے ہو کہ ایسی نعمت تم کو عطا کی جائے۔ یہ فرما کر حضرت نے یہ دعا تلقین فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ اس کو لکھ لو چنانچہ اسی وقت انہوں نے یہ لکھ لی اور اسی واسطے یہ دعا دعائے کمیل کے نام سے مشہور و معروف ہوگئی۔

اب اس کا ترجمہ موزوں بمراد اظہار معنی و مفہوم۔ واسطے فائدہ جملہ مومنین حق کے حسب فرمائش جناب سیٹھ غلام علی صاحب کنٹراکٹر بمبئی حال وارد لاہور اردو نظم میں۔ بطرز مثنوی مولانا روم و علامہ بہاؤالدین آملی رحمہم اللہ تعالیٰ حرف بحرف تحت اللفظ و مسلسل۔ نہایت ہی صاف و آسان پیرایہ میں قبلہ ام حاجی محمد شمس الدین شائق (شمس الہند) مؤلف منظوم اردو ترجمہ قرآن مجید بطرز مثنوی شریف مقیم لاہور نے منظوم کردیا ہے اُمید ہے کہ مومنین حق اس کے ورد اور وظیفے سے اپنی اپنی دلی مرادوں میں کامیاب ہوں گے اور جناب سیٹھ صاحب موصوف الذکر اور مؤلف ترجمہ منظوم کے حق میں دعائے خیر فرمائیں گے زیادہ التماس دعا والسّلام۔

الراقم محمد رشید الدین ابن جناب مولانا شمس الہند مؤلف ترجمہ ہذا۔

تقریظات علمائے کرام جملہ فرق اسلام

جو کہ دعائے کمیل اور اس کے منظوم اردو ترجمہ کی نسبت بلالحاظ فرقہ وملت
بالاتفاق مظہر تصدیق ہیں

تقریظ جناب شریعتمدار حجۃ الاسلام شمس الاعلام علامہ سید علی الحائری سلمہٗ مجتہد العصر فرقہ امامیہ شیعہ اثنا عشریہ لاہور

باسمہ سبحانہ۔ الحمد للہ علیٰ نوالہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ خواص رجالہ
والسنۃ اقوالہ ومفاتیح اقفالہ واعلیٰ امثالہ علل الوجود
واسرار السجود محمد والہٖ۔ امّا بعد دعائے کمیل بن زیاد
اُن مشہور و مستند دعاؤں میں سے ہے جس کو عموماً اکابر علمائے اعلام نے
اپنے وظائف میں التزاماً شامل کیا۔ "مشکلات مصائب اور حوائج کی کشائش
کے لیے اس سے بہتر کوئی اور دعا نہیں ہو سکتی" خصوصاً اس کو سمجھکر
پڑھنے سے رجوع قلب جس قدر زیادہ ہوگا اُسی قدر یہ دعا مؤثر اور مستجاب
زیادہ اور جلدی ہوگی۔ اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے محامد نصاب
حاجی و کربلائی مولوی شمس الدین صاحب شائق (شمس الہند) دام مجدہم
(مؤلف منظوم اردو ترجمہ قرآن مجید کامل بطرز مثنوی مقیم لاہور) نے اس دعا
کو سلیس با محاورہ اردو میں منظوم کیا ہے۔ جس کو میں نے اکثر مقامات سے
سُنا اور بہت پسند کیا ہے۔ میرے خیال میں ہر مومن کے پاس اس منظوم
دعائے کمیل کا ایک نسخہ موجود رہنا چاہیئے اور یہ منظوم ترجمہ ہر ایک کو حفظ کر لینا

چاہیئے فانہ اجاد فیما افاد فائدہ اللہ وایدہ لمرضاتہ والیہ ترجع الامور

نشان مہر تصدیق مبارک

لا الہ الا اللہ القوی
عبدہٗ سید علی الحائری
ابن ابوالقاسم الرضوی

محلہ شیعیاں موچی دروازہ لاہور } نمقہ خادم الشریعۃ المطہرۃ علی الحائری

تقریظ جناب سرکار قصامد ارجمت مولانا بالفضل اولینا مولوی سید محمد علیٰ صاحب

سبزواری سلمہ عالم جلیل فرقہ امامیہ اثنا عشریہ رئیس لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم منظوم اُردو ترجمہ دعائے کمیل مترجمہ عمدۃ المحققین حاجی حرمین شریفین زائر عتبات عالیات مولانا مولوی شمس الدین شائق۔ شمس الہند مترجم منظوم اُردو ترجمہ قرآن مجید (الطرز مثنوی) احقر نے اول سے آخر تک نہائیت دلچسپی سے مطالعہ کیا حضرت کمیل بن زیاد نخعی۔ اصحاب خاص جناب امیرالمؤمنین علی علیہ السلام سے ہیں اور روائیت لینے میں فریقین کے نزدیک ثقہ ہیں اور اس دعا کی صحت پر اہل تنقید کا اتفاق ہے کہ یہ دعا امیرالمؤمنین کی ارشاد فرمائی ہوئی ہے۔ الحق شائق صاحب نے اس دعا کے ترجمہ کا حق ادا فرمادیا ہے۔ میں نے غور سے ترجمہ پڑھا۔ باوجود نظم ہونے کے کمی اور زیادتی سے مبرا ہے۔ دعا کے عربی الفاظ کو نہائیت سہل ترین اُردو الفاظ میں اُتارا ہے۔ دعا اور ترجمہ مل کر ایک خاص لطف پڑھنے والے

کے دل پر پیدا کرتے ہیں اور اصل یہ ہے کہ دعا کا لطف ہی اُسی وقت آتا ہے جبکہ بارگاہِ ایزدی میں عرض معروض کرنے والا خود سمجھتا ہو کہ میں کیا مانگ رہا ہوں اور کس سے مانگ رہا ہوں۔ شائقین اور اوراد وظائف کے پاس اس دعائے متبرک کا یہ ترجمہ موجود ہونا ازبس ضروری ہے۔ خداوند عالم شائق صاحب کے توفیقاتِ خیر میں برکت عنایت فرمائے اور اس ترجمہ کو شرفِ قبولیت بخشے آمین۔ الاحقر محسن علی سبزواری۔

تقریظ جناب مولوی احمد علی صاحب حنفی ناظم انجمن خدام الدین و صدر معلم

مدرسہ قاسم العلوم (اہلسنت والجماعت) دروازہ شیرانوالہ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ۔ اما بعد دعائے کمیل کی عربی عبارت کو میں نے بغور ابتدا سے انتہا تک پڑھا۔ اور بفضلہ تعالےٰ اس میں کوئی لفظ خلاف کتاب اللہ وسنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں پایا جو سند اس کی ابتدا میں لکھی گئی ہے اس کا ہمارے ہاں ثبوت نہیں ہے البتہ بارگاہِ ایزدی جل مجدہٗ وعز برہانہٗ سے استدعا کرنے میں بہترین تضرع وعجز سائل کا ملحوظ ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ بحیثیت دعا کے کسی مسلمان کو اس سے اختلاف نہیں ہو سکتا۔ اس مبارک دعا کے عام فہم سلیس اُردو ترجمہ منظوم کرنے میں میرے محترم معزز دوست جناب حاجی شمس الدین صاحب شائق (شمس الہند مؤلف منظوم اُردو ترجمہ قرآن مجید بطرز مثنوی شریف) نے جو عرق ریزی کی ہے

اللہ تعالیٰ ان کی اس سعی بلیغ کو قبول فرمائے اور اس محنت شاقہ کو سعادت اخروی کی نجات کے لیئے محفوظ رکھے۔ آمین یا الٰہ العالمین ۱۵ ذی الحجہ ۱۳۴۳ھ

العارض احمد علی عفی عنہ دروازہ شیرانوالہ لاہور

تقریظ جناب مولانا مولوی عبد اللہ صاحب مشہور عالم اہلسنت الجماعت و سکرٹری جمعیت دعوت و تبلیغ اسلام - لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - الحمد للہ رب العالمین و العاقبۃ للمتقین و الصلوٰۃ و السلام علی رسولہ خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین - راقم نے دعائے کمیل کو جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی فرمائی ہوئی بیان کی جاتی ہے۔ اوّل سے آخر تک بڑے غور سے پڑھا ہے۔ اسکی عربی میں وہی شان حیدری جلوہ گر ہے جو کہ خطبات جناب علی المرتضیٰ مندرجہ کتاب نہج البلاغت میں پائی جاتی ہے حضرات امامیہ کے ہاں یہ ایک سندی دعا مانی گئی ہے اور اہل سنت بھی اس کے کسی مضمون سے اختلاف نہیں رکھتے۔ بلکہ جس طریق پر اور جس خوبی سے اس میں اظہار خشوع و خضوع اور تضرع و زاری کیا گیا ہے وہ ہر طرح قابل قبولیت ہے مستزاد براں جو ترجمہ منظوم اردو جناب حاجی الحرمین الشریفین و زائر عتبات عالیات جناب مولانا مولوی شمس الدین صاحب الملقب بہ شمس الہند (مؤلف منظوم اردو ترجمہ قرآن مجید مکمل بطرز مثنوی شریف حضرت مولانا روم و علامہ بہاؤ الدین آملی) نے تحت اللفظ کیا ہے وہ ایسا سلیس با محاورہ اور آسان پیرائے میں ہوا ہے جس کو پڑھکر دل پر ایک وجدانی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ لہٰذا میں بڑے زور سے تمام مؤمنین حق کو سفارش کرتا ہوں کہ وہ اپنے اوراد و وظائف میں اس منظوم

ترجمہ کو نہایت شوق و ذوق سے پڑھا کریں اور اپنی حاجات و مشکلات دینی و دنیوی اور کشائیش عقدہ جات میں بدرگاہ رب العزت اس کے ذریعہ سے التجا اور دعا مانگا کریں جو امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ حلیۂ قبولیت سے مشرف ہو گی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے کہ ادعونی استجب لکم۔ خاکسار عبد اللہ سکرٹری جمعیۃ دعوت و تبلیغ اسلام دروازہ شیرانوالہ

تقریظ جناب مولانا ابوالفضل والبنا مولوی فضل الحق صاحب محدث عالم مشہور فرقۂ موحدین اہل حدیث مقیم لاہور

میں نے اس دعا ادعائے کمیل کو پڑھا اور سنا۔ واقعی جس پایہ اور شان کی یہ دعا ہے اسی طرح اس کا منظوم اردو ترجمہ باوجود تحت اللفظ ہونے کے قابل داد ہے میں اپنے دوست حاجی مولوی شمس الہند صاحب (مؤلف منظوم اردو ترجمہ قرآن مجید مکمل بطرز مثنوی مولانا روم؟) کو اس سعی جمیل کے لیے مبارکباد دیتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کوشش کو منظور فرمائے اور مسلمانوں کو اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق بخشے آمین

(دستخط) فضل الحق محدث مقیم لاہور دروازہ شیرانوالہ)

خلاصۂ تقریظ جناب مولانا مولوی عبد الواحد صاحب بن مولانا مولوی عبد اللہ الغزنوی ثم امرتسری مشہور و معروف عالم فرقۂ موحدین اہل حدیث حال امام مسجد چینیاں والی لاہور

یہ ادعیہ عمدہ ہیں اور ان سے اللہ میاں کمال التفرع و توحید الٰہی و کمال عاجزی بعبری ہوئی

ھذا ما عندی عبد الواحد بن عبد اللہ الغزنوی رح ۱۶ ذی الحجہ ۱۳۴۳ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا ہی نام اللہ سے بیاں | ہے جو بخشش کرنے والا مہرباں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

یا الٰہی میں نہایت عجز سے | ہوں سوالی تیرے آگے آنکے

بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ

تیری اُس رحمت کا دیکر واسطا | جسکی وسعت ہی ہر اک شئے سے سوا

وَ بِقُوَّتِكَ

اور سوالی ہوں میں تجھسے ای خدا | تیری اُس قوت کا دیکر واسطا

الَّتِيْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ

جس کا ہی ہر طرح غالب و قوی | سر بسر ہر شئے پہ تیری ذات ہی

وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ

اور ہی عاجز جسکے آگے بیگماں | خوف سی ہر چیز (موجودِ جہاں)

وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ

اور ہی بالکل پست جسکے سامنے | ہر طرح ہر ایک شئے خود عجز سے

وَ بِجَبَرُوْتِكَ

اور سوالی ہوں میں دیکر واسطا | اُس تیری جبروت کا (ای کبریا)

الّتی غلبت بہا کلّ شیءٍ

جس سے برحق تو ہے غالب سربسر | ہر طرح ہر شئے پہ اور ہر امر پر

و بعزّتک

اور (سوالی ہوں میں اے مولا ترا) | تیری اُس عزت کا دیکر واسطا

الّتی لا یقوم لہا شیءٌ

سامنے جسکے نہیں ہے ٹھیرتی | کوئی چیز اور کوئی شئے ہرگز کبھی

و بعظمتک

اور (سوالی ہوں میں اے مولا ترا) | تیری اُس عظمت کا دیکر واسطا

الّتی ملأت کلّ شیءٍ

جس سے آتی ہے نظر پُر سربسر | ہر طرف ہر چیز (ظاہر طور پر)

و بسلطانک

اور (سوالی ہوں میں دیکر واسطا) | خود تری اس سلطنت کا (ایخدا)

الّذی علا کلّ شیءٍ

جو کہ ہے چھائی ہوئی ہر طور پر | قدرۃً ہر ایک شئے پر سربسر

و بوجہک

اور (سوالی ہوں میں اے مولا ترا) | واسطا دیکر تری اُس ذات کا

الْبَاقِیْ	بَعْدَ فَنَاءِ کُلِّ شَیْءٍ
جو سدا باقی رہے گی وا رفتنی	بعد ہو جانے فنا ہر شئے کے بھی
وَ	بِاَسْمَائِکَ
اور (سوالی ہوں میں اے مولا تیرا)	تیرے اُن ناموں کا دیکر واسطا
الَّتِیْ مَلَأَتْ	اَرْکَانَ کُلِّ شَیْءٍ
جن سے ہیں معمور اور پُر ہو رہے	(دہر میں) کُل جزو ہر اک چیز کے
وَ	بِعِلْمِکَ
اور (سوالی ہوں میں اے مولا ترا)	واسطا دیکر تیرے اُس علم کا
الَّذِیْ اَحَاطَ	بِکُلِّ شَیْءٍ
جو کہ ہے ہر طرح سے گھیرے ہوئے	قدرۃً ہر شئے کو (تیرے فضل سے)
وَ	بِنُوْرِ وَجْهِکَ
اور (سوالی ہوں میں) دیکر واسطا	تیری ذات پاک کے اُس نور کا
الَّذِیْ اَضَاءَ لَهٗ	کُلُّ شَیْءٍ
جس کی برکت سے چمک اور روشنی	جلوہ گر ہر شئے میں ہے اک قدرتی
یَا نُوْرُ	یَا قُدُّوْسُ
اے مرے نور و ضیائے کُل جہاں	اے مرے قدوس (مولا مہرباں)

يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ وَيَا آخِرَ الْآخِرِينَ

اے خدا اے اوّلِ کُل اوّلین ۔ اور یونہی اے آخرِ کُل آخرین

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

اے مرے معبود اے اللہ مرے ۔ وہ سبھی میرے گناہ تو بخش دے

الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ

جو لگانیوالے ہوں بٹہ کوئی ۔ ننگ و ناموس و عصمت میں یونہی

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

اے مرے معبود۔ اے مولا مرے ۔ وہ سبھی میرے گناہ بھی بخش دے

الَّتِي تُنْزِلُ النِّقَمَ

جو کہ ہوں سببِ نزول (اے کبریا) ۔ کچھ کبھی رنج و بلاء و قہر کا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

اے مرے معبود۔ اے مولا مرے ۔ وہ سبھی میرے گناہ بھی بخش دے

الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ

جو بدل دیتے ہیں بالکل واقعی ۔ نعمتوں کو (ہوں جو دینی دنیوی)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

اے مرے معبود۔ اے مولا مرے ۔ وہ سبھی میرے گناہ بھی بخش دے

الَّتِیْ تَحْبِسُ الدُّعَآءَ

جو کہ بالکل روک دیتے ہیں یونہی — التجاؤں کو قبولیت سے بھی

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ

اے مرے معبود۔ اے مولا مرے — وہ سبھی میرے گناہ بھی بخشدے

الَّتِیْ تَقْطَعُ الرَّجَآءَ

جو کہ پوری ہونے دیتے ہی نہیں — کوئی امید و رجا دل کی کہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ

اے مرے معبود۔ اے مولا مرے — وہ سبھی میرے گناہ بھی بخشدے

الَّتِیْ تُنْزِلُ الْبَلَآءَ

جن سے ہو جاتی ہے نازل سر پر — کوئی سختی اور بلا ہی آن کر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ

اے مرے اللہ مجھے بخش از عطا — ہر گناہ میرا جو میں نے ہو کیا

وَكُلَّ خَطِيْئَةٍ اَخْطَاْتُهَا

اور یونہی ہر اس خطا کو بھی مری — جو کہ مجھ سے ہو گئی ہو کوئی بھی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ

یا الٰہی یا الٰہ العالمین — میں تقرب چاہتا ہوں بالیقین

إِلَيْكَ بِذِكْرِكَ

بارگاہ میں تیری دساتھ اخلاص کے | تیری یاد اور تیرے ذکرِ پاک سے

وَأَسْتَشْفِعُ بِكَ إِلَىٰ نَفْسِكَ

اور ہوں ٹھیرانا شفاعت کیلئے | ذات کو تیری ہی اپنے واسطے

وَأَسْأَلُكَ بِجُودِكَ

اور سوالی ہوں میں اے مولا ترا | کرکے تیرے جود و بخشش پر رجا

أَنْ تُدْنِيَنِي مِنْ قُرْبِكَ

کہ زیادہ کر تو میرے واسطے | قرب اپنا اپنے لطفِ خاص سے

وَأَنْ تُوزِعَنِي شُكْرَكَ

اور کر دے توفیق مجکو خوب ہی | اپنے انعاموں کے شکریہ کی بہی

وَأَنْ تُلْهِمَنِي ذِكْرَكَ

اور کہ میرے دلمیں تو ہی ڈالدے | اپنی یاد اور ذکر اپنا (لطف سے)

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ سُؤَالَ

یا خدا میں ہوں سوالی تجھسے ہی | بنکے اک ایسا سوالی واقعی

خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُتَضَرِّعٍ

گڑگڑانے والا جو ہو عجز سے | خاشع و گریاں ہی ساتھ اک درد کے

أَنْ تُسَامِحَنِي

ناکہ فرمائے تو (اے ربّ غنی) چشم پوشی ہی خطاؤں سے مری

وَ تَرْحَمَنِي

اور یونہی رحمت سے اپنی حاکم رحم فرمائے تو میرے حال پر

وَتَجْعَلَنِي بِقِسْمِكَ

اور بنا رکھے مجھکو (اے مولا مرے) میرے اُس حصّے پہ جو تو مجھکو دے

رَاضِيًا قَانِعًا

ہر طرح راضی خوشی رہی واقعی اور قناعت کرنیوالا خوب ہی

وَفِي جَمِيعِ الْأَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا

اور میں ہر حالت میں اپنے بندوں سے پیش آؤں با تواضع (خلق سے)

اَللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُكَ سُؤَالَ

اور میں یا اللہ یوں سائل تجھسے ہی بنکے اک ایسا سوالی واقعی

مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ

جسکی شدت سے ہوں بڑھتی اُنکی اُسکے فاقوں کے کڑاکے سخت تر

وَأَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَائِدِ حَاجَتَهُ

اور کرے وہ پیش آگے تیرے ہی سختیوں میں اپنی حاجت واقعی

وَعَظُمَ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ

نیز جو کچھ ہے خزانے میں تیرے | خواہش اُسکی عشق کے بارے میں بڑھے

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ

یا الٰہی اے خداوندِ جلیل! | ہے نہایت ہی قوی تیری دلیل

وَعَلَا مَكَانُكَ

اور نہایت ہی ہے اعلیٰ بے گماں! | تیرا رتبہ (اے خداوندِ جہاں)

وَخَفِيَ مَكْرُكَ

اور سمجھ سے باہر اور ہے بس خفی | تیری ہر تدبیر بدلہ لینے کی

وَظَهَرَ أَمْرُكَ

اور ہے ظاہر اور عیاں ہر طور سے | حکم اور فرماں تیرا (سب کیلئے)

وَغَلَبَ قَهْرُكَ

اور ہے غالب ہر طرح سے سربسر | قہر و غلبہ تیرا بر حق طور پر

وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ

اور ہے جاری اور رواں اور چل رہا | (کارخانہ) تیری قدرت کا سدا

وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ

اور نکل جانا کبھی ممکن نہیں | بھاگ کر تیری حکومت سے کہیں

اَللّٰهُمَّ	لَآ اَجِدُ
اے مرے اللہ مرے مولا غنی	میں نہیں پاتا کسی کو واقعی
لِذُنُوْبِیْ	غَافِرًا
اپنے عیبوں اور گناہوں کے لیے	بخشنے دینے والا کچھ بھی (مرے)
وَّلَا لِقَبَآئِحِیْ	سَاتِرًا
اور نہ تجھ بن اپنی برائیوں کی کبھی	پردہ پوشی کرنیوالا کوئی بھی
وَّلَا لِشَیْءٍ مِّنْ عَمَلِیَ	الْقَبِیْحِ
اور نہ ہرگز کچھ بھی عملوں سے مرے	جو قبیح اور ہوں برے افعال سے
بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا	غَیْرَكَ
ہر بدلنے والا نیکی سے کوئی	ماسوا تیرے (مرے مولا غنی)
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ	سُبْحَانَكَ
سو نہیں معبود جز تیرے کوئی	پاک ہے ہر عیب سے (یارب تو ہی)
وَبِحَمْدِكَ	ظَلَمْتُ نَفْسِیْ
اور میں کرتا ہوں تری حمد و ثنا	ظلم جان اپنی پہ میں ہوں کر چکا
وَتَجَرَّاْتُ	بِجَهْلِیْ
اور ہوا ناحق میں بیباک اور جری	جہل و نادانی سے اپنی خود یونہی

وَسَكَنَتْ	اِلٰى قَدِيمِ ذِكْرِكَ
اور ہوئی تسکین حاصل ہے مجھے	تیرے ہی ذکر قدیم و پاک سے
وَمَنُّكَ	عَلَيَّ
اور تو ہی احسان سے کرتا رہا	ہر طرح مجھ پر (میرے مولا سدا)
اَللّٰهُمَّ	مَوْلَايَ
اے میرے اللہ تعالیٰ کبریا	اے میرے مالک میرے مولا خدا
كَمْ مِنْ قَبِيحٍ	سَتَرْتَهُ
تونے میری کتنی بدیوں پر یونہی	پردہ ڈالا ہے بلطف ایزدی
وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ	مِنَ الْبَلَاءِ اَقَلْتَهُ
اور ہو کتنی دور کرتا مجھ پہ سے	تو بلائیں سخت بالکل ٹال کے
وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ	وَقَيْتَهُ
اور یونہی کتنی خطاؤں سے سدا	تو بچار کھتا ہے مجھکو (اے خدا)
وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ	دَفَعْتَهُ
نیز کتنی سخت تکلیفات بھی	دفع کردیتا ہے تو ہی واقعی
وَكَمْ مِنْ ثَنَاءٍ	جَمِيلٍ
اور کئی اور کتنی تعریفیں یونہی	خوب میری خوبیوں کی ظاہری

لَسْتُ اَهْلاً لَهٗ نَشَرْتَهٗ

جن کا میں حقدار خود ہرگز نہ تھا | تو نے مشہور انکو لوگوں میں کیا

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَائِىْ

یا الٰہی بڑھ گئی ہے سخت آفت مری | اب تو میری آزمائش وا فتی

وَاَفْرَطَ بِىْ سُوْءُ حَالِىْ

اور ہے گذری حد سے بڑھکر سخت تر | مجھ پہ بدحالی مری اب سربسر

وَقَصُرَتْ بِىْ اَعْمَالِىْ

اور بہت ہی کم ہیں (اے مولا مرے) | میرے نیک اعمال تو ہر طور سے

وَقَعَدَتْ بِىْ اَغْلَالِىْ

اور دیا ہے مجھکو اب بالکل بٹھا | سخت زنجیروں نے میری برملا

وَحَبَسَنِىْ عَنْ نَفْعِىْ

اور ہے بالکل بازرکھ چھوڑا مجھے | ابتو میرے فائدے اور نفع سے

بُعْدُ اَمَالِىْ

اس درازی اور طوالت نے یونہی | میری امیدوں کی ہر جہ وا فتی

وَخَدَعَتْنِى الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا

اور ہی رکھا سخت دھوکے میں مجھے | ہر طرح دنیا نے اپنے مکر سے

وَنَفْسِیْ بِخِیَانَتِهَا وَمِطَالِیْ

اور مجھے نفس اپنے نے دھوکا دیا | اپنے وعدوں اور خیانت سے بڑا

یَاسَیِّدِیْ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ

پس میرے آقا میں ہوں سائل تیرا | واسطہ دیکر تیرے اعزاز کا

اَنْ لَّا یَحْجُبَ عَنْكَ دُعَائِیْ

کہ نہ روکے اب یہ مجھ سے ذری | تیری درگاہ میں دعا کو کچھ مری

سُوْءُ عَمَلِیْ وَفِعَالِیْ

کوئی بدعملی مری یا واقعی | اور یونہی بدفعلی میری بھی کوئی

وَلَا تَفْضَحْنِیْ بِخَفِیِّ

اور نہ کیجو مجھکو رسوائے جہاں | میرے مخفی راز کچھ کرکے عیاں

مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنْ سِرِّیْ

جن سے تو واقف ہے مولا سربسر | خواہ وہ میرے راز ہیں پوشیدہ تر

وَلَا تُعَاجِلْنِیْ بِالْعُقُوْبَةِ

اور نہ جلدی کیجیو حق میں مرے | میرے جرموں کی سزا کے واسطے

عَلٰی مَا عَمِلْتُهٗ فِیْ خَلَوَاتِیْ

ان جرائم پر جو میں ہوں کرچکا | خود ہی چھپ چھپ کر علیحدہ جا بجا

مِنْ سُوْءِ فِعْلِیْ وَاِسَآءَتِیْ

یعنے جو مجھ سے ہوئیں بدفعلیاں | اور بری حرکات اور بدکاریاں

وَدَوَامِ تَفْرِیْطِیْ

اور جو نہیں اُس کی کمی سستی سے ہی | تھی جو (نیکی میں) میری کم عقلی

وَجَهَالَتِیْ وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِیْ

اور جہالت سے بھی میری واقعی | اور بہت سی خواہشوں سے نفس کی

وَغَفْلَتِیْ

اور (عموماً جو ہوئیں ہر طور پر) | میری غفلت ہی کے باعث حاصل

وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ

اور تو رہیو اے خدائے کبریا | تیری عزت کا ہے تجھکو واسطا

لِیْ فِی الْاَحْوَالِ كُلِّهَا رَؤُوْفًا

مجھ پہ ہر اک حال میں ہی بیگماں | ہر طرح سے جو شفیق اور مہرباں

وَعَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا

نیز مجھ پر جملہ کاموں میں مرے | رکھیو اپنی مہربانی ہر طور سے

اِلٰهِیْ وَرَبِّیْ

اے مرے معبود مولا کردگار | اور اے رب میرے اور پروردگار

مَنْ لِیْ غَیْرُكَ

کون ہے مجھ بندۂ ناچیز کا ماسوا تیرے (کوئی آقا بھلا)

اَسْئَلُهٗ کَشْفَ ضُرِّیْ

کہ کروں میں التجا جس سے کوئی کچھ مصیبت اپنی کے دفعیّے کی

وَالنَّظَرَ فِیْۤ اَمْرِیْ

نیز کچھ غور اور توجہ کے لیئے اپنے ہر اک امر میں ہر طور سے

اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ

اے مرے معبود۔ میرے کبریا اور اے مولا میرے۔ آقا خدا

اَجْرَیْتَ عَلَیَّ حُكْمًا

تو نے برحق جاری اور نافذ کیا اپنا اک میرے لیئے حکم ہرا

اِتَّبَعْتُ فِیْهِ هَوٰی نَفْسِیْ

جس میں میں نے پیروی کی جانگر اپنی خواہش نفس کی ہی سر بسر

وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِیْهِ مِنْ تَزْیِیْنِ عَدُوِّیْ

اور نہ کی کچھ اس میں نگرانی کوئی جو مری دشمن نے زینت اس میں دی

فَغَرَّنِیْ بِمَاۤ اَهْوٰی

پس تو اس نے دھوکا دیا اُسنے مجھے اُس ہوس سے جو ہوئی دل میں مرے

وَاَسْعَدَهٗ عَلٰى ذٰلِكَ الْقَضَاءُ

اور مدد کی اُس کی آمیزش میں وافتی | امرِ تقدیر و قضا نے قدر نے

فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰى عَلَيَّ

پس تجاوز کرگئے ہیں اس حکم سے | جو کہ جاری تھا تیرا میرے لیئے

مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ

(خارج اور باہر ہوا ناحق یعنی | کچھ مقرر کردہ حدّوں سے تری

وَخَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ

اور عیاں تجھسے مخالف بھی ہوا | تیری بعض احکام و ارشادات کا

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ

پس تری ہی حمد واجب ہے مجھے | اِن سبھی حالات میں ہر طور سے

وَلَا حُجَّةَ لِيْ فِيْمَا

اور نہیں ہے ممد و حجت کوئی بھی | مجکو اس بارے میں جو کہ واقعی

جَرٰى عَلَيَّ فِيْهِ قَضَاؤُكَ

مجھ پہ جس جس امر میں جاری ہوا | تیرا جو حکم قضا اور فیصلہ

وَاَلْزَمَنِيْ حُكْمُكَ وَبَلَاؤُكَ

اور جو کچھ میرے لیئے لازم ہوا | تیرا حکم اور آزمانا بھی ترا

وَقَدْ اَتَيْتُكَ | يَا اِلٰهِىْ

اور میں اب حاضر ہوا ہوں آگے | تیرے آگے یا الٰہی (عجز سے)

بَعْدَ تَقْصِيْرِىْ | وَاِسْرَافِىْ عَلٰى نَفْسِىْ

بعد اپنی لغزشوں اور تقصیر کے | نیز اپنے نفس پر اسراف سے

مُعْتَذِرًا | نَادِمًا

ہر طرح سے عذر ہی کرتا ہوا | نادم اور شرمندہ ہو کر برملا

مُنْكَسِرًا | مُسْتَقِيْلًا

انکسار اور عاجزی سے سہم کے | اپنی عرضیں پیش کرتا عجز سے

مُسْتَغْفِرًا | مُنِيْبًا

اپنی بخشش کی طلب کرتا ہوا | گڑگڑا کر التجا بھی کر رہا

مُقِرًّا | مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا

کر کے اقرار اپنے جرموں کا صفا | معترف خود عفو کی رکھ کر رجا

لَا اَجِدُ | مَفَرًّا

کہ نہیں پاتا ہوں میں اب واقعی | بھاگنے کا اپنے رستہ کوئی بھی

مِمَّا | كَانَ مِنِّىْ

اپنے اس ہر جرم کی پاداش سے | ہو گیا جو کچھ کہ مجھ سے جانکے

وَلَا مَفْزَعًا أَتَوَجَّهُ إِلَيْهِ فِي أَمْرِي

اور نہ رونے کی جگہ ہے اب کہیں | کہ کروں پیش اپنی حالت کو وہیں

غَيْرَ قَبُولِكَ عُذْرِي

ماسوا اس کے کہ تو ہی مان لے | عذر میرا (خود ہی اپنے لطف سے)

وَإِدْخَالِكَ إِيَّايَ فِي سَعَةٍ مِنْ رَحْمَتِكَ

اور تو ہی داخل مجھے کر لے یونہی | وسعتِ رحمت میں اپنی واقعی

اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِي

اے مرے معبود اے مولا مرے | پس تو میرے عذر کو اب مان لے

وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي

اے (خدا) تو اپنے فضل سے خود رحم کر | اب تو میری سخت تکلیف پر

وَفُكَّنِي مِنْ [illegible]

اور تو کر دے مجھے بالکل رہا | بندشوں کو سخت [illegible]

يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ [illegible]

اے مرے پروردگار اب رحم کر | میری جسمی ناتوانی و ضعف پر

وَرِقَّةَ جِلْدِي وَدِقَّةَ عَظْمِي

اور کمزوری پہ میری جلد کی | اور مری ہڈیوں کے دبلاپے پہ بھی

یَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِی

اے وہ مولا جسنے (از فضل و عطا) | کی ہے پیدائش میری کی ابتدا

وَذِكْرِی وَتَرْبِیَتِی

اور نکالا نام میرا (لطف سے) | اور ہے پالا تربیت دیکر مجھے

وَبِرِّی وَتَغْذِیَتِی

اور بھلائی کی میرے حق میں سدا | اور مجھے دایم غذا دیتا رہا

هَبْنِی لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ

سو یونہی رکھیو مقرر اور بجا | جیسے کی تو نے کرم کی ابتدا

وَسَالِفِ بِرِّكَ بِی

اور تو کر یو پہلے بھی جسطور سے | نیکی ہی کرتا رہا حق میں میرے

یَا إِلٰهِی وَسَیِّدِی وَرَبِّی

اے میرے معبود اے مولا میرے | اے میرے سردار اور آقا میرے

أَتُرَاكَ مُعَذِّبِی بِنَارِكَ

کیا کریگا تو پسند اس کو کبھی | آگ میں دکھ پاؤں تیری دوزخ ہی میں

بَعْدَ تَوْحِیدِكَ

بعد ازآنکہ میں ہوں قایل ہو چکا | ہر طرح دل سے تیری توحید کا

وَبَعْدَ مَا انْطَوٰى عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ

اور کہ بعد اس کے کہ شاغل ہو چکا | اس میں دل میرا تیری عرفان سے

وَلَهِجَ بِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ

اور کہ ہو رطب اللساں بھری زباں | اس میں تیری ذکر سے ہی بیگماں

وَاعْتَقَدَهُ ضَمِيرِي مِنْ حُبِّكَ

اور گرہ باندھے ہوئے ہو اس سے ہی | دل میرا پر حق محبت سے تیری

وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِي

اور کہ بعد اسکے کہ با صدق و صفا | معترف ہوں اپنی تقصیرات کا

وَدُعَائِي خَاضِعًا

اور دعائیں مانگتا ہوں تجھ سے ہی | گڑگڑا کر عاجزی سے واقعی

لِرُبُوبِيَّتِكَ

مانگ ہر طرح دل سے برقرار | تجھکو ہی رب اپنا اور پروردگار

هَيْهَاتَ أَنْتَ أَكْرَمُ مِنْ

یوں تو ہو سکتا نہیں اے کبریا | ہے کرم اس سے زیادہ ہی ترا

أَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ

کہ تو کر دی اسکو خود ضائع یونہی | جسکی تو نے پرورش ہو آپ کی

أَوْ تُبْعِدَ مَنْ أَدْنَيْتَهُ

یا کہ کردے دور اسے تو چھوڑ کے | جسکو دی خود قرب اپنے لطف سے

أَوْ تُشَرِّدَ مَنْ آوَيْتَهُ

یا نکالے کرکے خارج اسکو بھی | جس کو تو نے دی پناہ ہو آپ ہی

أَوْ تُسَلِّمَ إِلَى الْبَلَاءِ

یا کہ کر ڈالے حوالے تو اسے | کچھ مصیبت اور بلائے قہر کے

مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ

جسکی کی ہو خود کفایت تو نے ہی | اور ہو اپنی مہر و رحمت اس پہ کی

وَلَيْتَ شِعْرِي

اور نہیں یہ بات تو ہرگز کبھی | کچھ سمجھ میں میری آتی ہے ذری

يَا سَيِّدِي وَإِلٰهِي وَمَوْلَايَ

اے مرے سردار اے آقا مرے | اور مرے معبود اور مولا مرے

أَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلَى وُجُوهٍ

کیا تو کر دیگا مسلط تو ابھی | آتش دوزخ کو اُن چہروں پہ بھی

خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً

جو جھکے ہوں تیری عظمت کیلئے | تیرے آگے کرکے سجدے عجز سے

وَعَلَى أَلْسُنٍ نَطَقَتْ

اور یونہی ایسی زبانوں پر جنہیں | گویا ہو چکی ہوں بالیقین

بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً

جو تیری توحید میں ہی سربسر | خوب سچائی سے صادق طور پر

وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً

اور تیرے شکر کے لئے ہیں نغمات | مدح تیری کر چکی ہوں صدق سے

وَعَلَى قُلُوبٍ

اور (کر لیگا تو مسلط آگ کیا) | اُن دلوں پر بھی کہیں (اے کبریا)

اعْتَرَفَتْ بِإِلَهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً

جو کہ بالکل معترف ہوں ہو چکے | تیری الوہیت پہ برحق طور سے

وَعَلَى ضَمَائِرَ

اور (کر لیگا تو مسلط آگ کیا) | اُن ضمیروں پر بھی (اے میرے خدا)

حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ

جنکو حاصل اور میسر ہو چکے | تیرا علم پاک ایسے طور سے

حَتَّى صَارَتْ خَاشِعَةً

ہو گئے ہوں پست آگے تیرے ہی | ہر طرح وہ باخشوع و عاجزی

وَ عَلٰى جَوَارِحَ

اور (کرلیگا تو مسلط آگ کیا) | ایسی اعضاء پر بھی (اے میرے خدا)

سَعَتْ اِلٰى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ

جنکی جد وجہد اسی حد میں رہی | کہ کریں بر حق تیری ہی بندگی

طَائِعَةً وَّاَشَادَتْ

بارضاء و رغبت اپنے شوق سے | اور کریں کوشش جو ساتھ اخلاص کے

بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً

تجھ سے طلب مغفرت کرتی ہی ہی | بالیقین کامل خود واثقی

مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ

سو نہیں ایسا کوئی وہم و گمان | تیری نسبت (اے خدائے مہربان)

وَلَا اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ

اور نہ ہم کو کچھ خبر ہے دی گئی | ایسی تیرے فضل کی بابت کبھی

عَنْكَ يَا كَرِيْمُ

تیری جانب سے کہیں بھی لاجرم | اے کریم اے صاحب جود و کرم

يَارَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ

اے مرے رب جبکہ تو ہے جانتا | میری کمزوری کو خود ہی بر ملا

عَنْ قَلِيلٍ مِنْ بَلاَءِ الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا

کہ بلائیں چھوٹی چھوٹی سی کہی | دہر کی اور اسکی تکلیفیں یونہی

وَمَا يَجْرِي فِيهَا مِنَ الْمَكَارِهِ

اور گذرتی رہتی ہیں جو بیاں | اسکی مکروہات (ہر جا ہر زماں)

عَلَى أَهْلِهَا

اہل دنیا پر بطور ظاہری! | (میں نہیں کر سکتا برداشت انکی بھی)

عَلَى أَنَّ ذَلِكَ بَلاَءٌ وَمَكْرُوهٌ

باوجود اسکے کہ وہ ہر اک بلا | اور وہ تکلیفیں (تھیں کچھ دیرپا)

قَلِيلٌ مَكْثُهُ يَسِيرٌ بَقَاؤُهُ

ہونا وقفہ انکا ہے تھوڑا سا ہی | اور بقا ان کی بھی تھوڑے روز کی

قَصِيرٌ مُدَّتُهُ

(اور) یونہی ہوتی ہے تھوڑی سی ہی | مدت اور میعاد بھی انکی عیاں

فَكَيْفَ احْتِمَالِي

تو بھلا پھر کیونکر اور کس طور سے | مجھ سے ہو برداشت اور کچھ اٹھا سکے

لِبَلاَءِ الْآخِرَةِ وَجَلِيلِ وُقُوعِ الْمَكَارِهِ فِيهَا

کوئی آخر کی بلائے سخت بھی | اور جو تکلیفات ہوں اس کی بڑی

وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ

اور وہ اتنا لیکہ ہو وہ پُر بلا | مدت لمبی ہیں بڑی لمبی سزا

وَيَدُومُ مَقَامُهُ وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ أَهْلِهِ

اور قیام اس کا دوامی ہی رہے | اور نہ کم کیجائے۔ اہل جرم سے

لِأَنَّهُ لَا يَكُونُ

کیونکہ بر حق وہ سزائے اخروی | واں نہیں ہو گی انہیں ہرگز یونہی

إِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ

پُر غضب اور سخت غصے سے ترے | اور ترے ہی انتقام اور قہر سے

وَهٰذَا مَا لَا تَقُومُ لَهُ

اور یہ تیرا قہر وہ ہے واقعی | کہ نہیں اس کو اٹھا سکتے کبھی

السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ

جملہ افلاک و نظامِ آسماں | اور یونہی کل ارض اور ارضی جہاں

يَا سَيِّدِي فَكَيْفَ بِي

اے مرے سردار اے آقا میرے | پس مرا واں حال ہو کس طور سے

وَأَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ

اور میں ہوں حالانکہ اک بندہ ترا | سخت کمزور اور ذلیل اور خوار سا

الْمِسْكِيْنُ	الْمُسْتَكِيْنُ
بینوا محتاج و مسکین افتی	ہر طرح سے عاجز اور لاچار ہی
يَا إِلٰهِيْ وَ رَبِّيْ	وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ
اے میرے معبود اور آقا میرے	اور میرے سردار اور مولا میرے
لِأَيِّ الْأُمُوْرِ	إِلَيْكَ أَشْكُوْا
کس کس بلا کن کن امور حال پر	تیرے آگے ہونگا شاکی آن کر
وَلِمَا مِنْهَا	أَضِجُّ وَأَبْكِيْ
نیز کن کن ایسی باتوں کے لیئے	روؤں اور چلاؤں گا میں چیخ کے
لِأَلِيْمِ الْعَذَابِ	وَشِدَّتِهٖ
اک عذاب پُر الم کی وجہ سے	اور بباعث اُسکی شدت سخت کے
أَمْ لِطُوْلِ الْبَلَاءِ	وَمُدَّتِهٖ
یا طوالت پر بلائے سخت کی	اور طویل اک مدت اسکی سے بھی
فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِيْ	فِي الْعُقُوْبَاتِ
پس اگر تو نے مجھے پھیرا دیا	ان عذابوں میں ہی از بہر سزا
مَعَ	أَعْدَائِكَ
ساتھ انہی لوگوں کے جو ہیں کفر سے	تیرے اعداء اور دشمن دین کے

وَجَمَعْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ اَهْلِ بَلَائِكَ

اور اکٹھا مجھکو باہم کر دیا | اُن میں ہی جو ہیں تیری اہل سزا

وَفَرَّقْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ اَحِبَّائِكَ وَاَوْلِيَائِكَ

اور جدائی کردی اُنسے گر میری | جو محب اور دوست ہیں بس تیرے ہی

فَهَبْنِي

(سو تو خود مختار ہے ہر طور پر) | پس تو ہی کر مجھ پہ رحمت کی نظر

يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَرَبِّي

اے مرے معبود اور آقا مرے | اور مربّی میرے اور مولا میرے

صَبَرْتُ عَلٰى عَذَابِكَ

صبر کر لونگا میں (مجبوراً اگر) | تیرے موعودہ عذاب نار پر

فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ

پر میں کیونکر کر سکوں گا صبر ہی | تیری رحمت کی جدائی پہ ذری

وَهَبْنِي صَبَرْتُ

اور تو ٹھہرا یہی سے کر بہ تو نظر | کہ میں دکھ برداشت کر لونگا (اگر)

عَلٰى حَرِّ نَارِكَ

اُس حرارت کا جو ہوگی واقعی | آتشِ دوزخ کی تیرے سخت ہی

فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلىٰ كَرَامَتِكَ

پھر میں کیونکر کر سکوں گا صبر واں | تیری نگہہ مکرمت پھرنے سے ہاں

اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِي النَّارِ

یا میں کیونکر رہ سکوں گا صبر سے | درمیاں اُس آتش جانسوز کے

وَرَجَائِي عَفْوُكَ

اور درانحالیکہ ہو مجکو رجا | عفو تیرے کی ہی برحق اور بجا

فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلاَيَ

پس قسم ہے تیری عزت کی مجھے | اے میرے سردار اور مولا مرے

اُقْسِمُ صَادِقاً

یہ قسم کھا کر یہ برحق طور پر | عرض کرتا ہوں یہ سچ سچ کھول کر

لَئِنْ تَرَكْتَنِي نَاطِقاً

کہ اگر تو نے نہ چھپ کر دیا | ہند میرا ناطقہ (اے کبریا)

لَاَضِجَّنَّ اِلَيْكَ

تو میں چیخوں گا وہاں اس طور پر | نام لے لے کر ترا ہی سر بسر

بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيجَ الْاٰمِلِينَ

درمیان اہل سقر کے بے قرار | چیختے ہیں جس طرح اُمیدوار

وَلَاَصْرُخَنَّ	اِلَيْكَ
اور کروں گا ہائے وا ویلا یونہی	تیرے آگے اسطرح سے واقعی
صُرَاخَ	الْمُسْتَصْرِخِيْنَ
ہائے وا ویلا کیا کرتے ہیں یاں	جیسے فریادی بصد شور و فغاں
وَلَاَبْكِيَنَّ	عَلَيْكَ
اور میں روؤں گا یونہی بس واقعی	تیری (رحمت) کے فراق اور ہجر میں بھی
بُكَاءَ	الْفَاقِدِيْنَ
سخت رویا کرتے ہیں جس طور سے	نا امید اپنی امیدیں توڑ کے
وَلَاُنَادِيَنَّكَ	اَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور پکاروں گا میں ہر دم تجھ کو واں	تو کہاں ہے اے ولیٔ مومناں
يَا غَايَةَ اٰمَالِ	الْعَارِفِيْنَ
اے حقیقی آخری امید گاہ	جملہ اہل معرفت کے (اے الٰہ)
يَا غِيَاثَ	الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
اے جو تو فریاد رس ہے واقعی	ہر طرح فریادیوں کا خوب ہی
يَا حَبِيْبَ	قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ
اے لبھانے والے اپنی چاہ سے	دل ہوں جو صادقاں کے —

یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ	اَفَتُرَاکَ
اے خدائے جملہ مخلوق جہاں !	تو کہاں ہو اور مجھے چھوڑا کہاں
سُبْحَانَکَ یَا اِلٰہِیْ	وَبِحَمْدِکَ
پاک ہے ہر طرح یا اللہ تو ہی	اور میں کرتا حمد ہوں ہر دم تیری
تَسْمَعُ	فِیْہَا
دکیا یہ بات آتی ہے سمجھ میں تیری ؟	کہ سُنے اُس آگ میں سے تو کبھی
صَوْتَ	عَبْدٍ مُّسْلِمٍ
کچھ صدائے درد و فریاد و بکا	بندۂ مسلم کی اپنے برملا
سُجِنَ فِیْہَا	بِمُخَالَفَتِہٖ
جو پڑا ہو قید اُس دوزخ میں ہی	اپنے [illegible] سے دین کی
وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِہَا	بِمَعْصِیَتِہٖ
اور مزا ہو واں کے دُکھ کا چکھ رہا	معصیت کی اپنی پا کر واں سزا
وَحُبِسَ	بَیْنَ اَطْبَاقِہَا
اور وہ ہو محبوس بالکل واقعی	اس سقر کے بیچ ہر درجوں میں ہی
بِجُرْمِہٖ	وَجَرِیْرَتِہٖ
اپنے ہر جرم اور گناہ کی وجہ سے	اور بباعث اپنی ہر تقصیر کے

وَهُوَ يَضِجُّ إِلَيْكَ

اور وہ ہو واں رونا چیخیں مار کے | تیرے آگے (ایسی چیخوں اور درد سے)

ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ

چیخنا ہو جس طرح (باحالِ زار) | تیری رحمت کا کوئی امیدوار

وَيُنَادِيكَ بِلِسَانِ

اور وہ کرتا ہو ندائیں تجکو ہی | ساتھ اک ایسی زباں کے واقعی

أَهْلِ تَوْحِيدِكَ

(جس سے اور جس طور سے ہیں بولتی) | ماننے والے تیری توحید کے

وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ

اور وہ ٹھیراتا وسیلہ ہو یونہی | تیری درگاہ میں تجھی کو واقعی

بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ

واسطا دیدیکے بر حق طور سے | تیرے رب ہونیکا اے مولا میرے

فَكَيْفَ يَبْقَى فِي الْعَذَابِ

پھر وہ کیسے رہ سکیگا واں بھلا | آگ عذابِ نار میں ہی مبتلا

وَهُوَ يَرْجُو

اور درانحالیکہ وہ ہو واقعی | ہر طرح امیدوارِ رحم ہی

[illegible]	مِنْ حِلْمِكَ وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ
[illegible] (اپنی خلق کے)	تیرے حلم اور تیری رافت و مہر سے
اَمْ كَيْفَ	تُؤْلِمُهُ النَّارُ
یا بھلا کسطرح سے پہنچائے گی	اسکو تکلیف آتش دوزخ کوئی
وَهُوَ يَأْمُلُ	فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ
اور وہ درحالیکہ رکھتا ہو رجا	تیرے فضل اور تیری رحمت کی بجا
اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ	لَهِيبُهَا
یا بھلا کیونکر جلاوے گا اُسے	شعلۂ نار جہنم جوش سے
وَاَنْتَ تَسْمَعُ	صَوْتَهُ
اور درآنحالیکہ تو ہو سن رہا	اُس کی خود آوازِ فریاد و بکا
وَتَرٰى	مَكَانَهُ
اور تو خود ہو دیکھتا جب باقی	جگہ اُسکی اور مقام اُسکے کو بھی
اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ	عَلَيْهِ زَفِيرُهَا
یا بھلا کیونکر پریشاں کر سکے	اسکو کچھ آواز دوزخ چیخنے
وَاَنْتَ تَعْلَمُ	ضَعْفَهُ
اور درآنحالیکہ تو ہو جانتا	اس کی کمزوری کا خود ہی [illegible]

أَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا

یا وہ کیونکر رہ سکے پھرتا یونہی | تہ بہ تہ طبقوں میں اُس دوزخ کے بھی

وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ

اور بحالیکہ تو ہے خوب جانتا | آپ کے صدق دیں کو بھی ملا

أَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبَانِيَتُهَا

یا بھلا کیونکر کریں بدحال اُسے | شعلے اور جلاد اُس زندان کے

وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ

جبکہ وہ دیتا ندا ہو تجھکو ہی | اے مرے رب (لے خبر تو ہی مری)

أَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ

کیسے ہو سکتا ہے کہ [illegible] | کہ رجا ہو اُس کو تیرے فضل کی

فِي عِتْقِهِ مِنْهَا

اپنی آزادی کی نسبت بالیقیں | کہ وہ چھوٹے اُس جہنم سے کہیں

فَتَتْرُكُهُ فِيهَا

[illegible] | [illegible] (دعائے کمیل)

هَيْهَاتَ مَا ذَلِكَ الظَّنُّ بِكَ

ایسا ہو سکتا نہیں اے میرے خدا | (ازاہے) نہ یہ ظن ہے تری نسبت بجا

وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ

اور نہ پیش آئی کسی کو واقعی | بات ایسی فضل سے تیری کبھی

وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ

اور نہ ہرگز ایسی صورت سے کیا | کوئی بھی برتاؤ جو تو نے کیا

بِهِ الْمُوَحِّدِينَ مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ

اپنے اہلِ الفت و توحید سے | ساتھ اپنی نیکی و احسان کے

فَبِالْيَقِينِ اَقْطَعُ

پس میں اے مولا بیقین دل یہی | عرض کرتا ہوں یہ تجھ سے آخری

لَوْلَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيبِ جَاحِدِيكَ

کہ اگر ہوتا نہ حکم حق ترا | منکروں پر تیرے کچھ بہر سزا

وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيكَ

اور ہوا ہوتا نہ تیرا فیصلا | اپنے اعدا پر خلود نار کا

لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا

تو یقیناً خود تو کر دیتا یونہی | آتشِ دوزخ کو بالکل سرد ہی

وَسَلَامًا

اور وہ ہوتی سرد ایسے طور پر | ہو جو با امن و اماں ہی سر بسر

وَمَا كَانَتْ لِأَحَدٍ فِيهَا مَقَرًّا وَلَا مُقَامًا

اور نہ ہوتی واں کسی کی بھی کوئی | ٹھیرنے کی جا نہ کچھ رہنے کی ہی

لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ

لیکن اے مولا تو خود ہے کبریا | تیرے ناموں کی ہے تقدیس ثنا

أَقْسَمْتَ أَنْ تَمْلَأَهَا

تو نے کھائی ہے قسم اس امر کی | آپ بھر دیگا تو جہنم کو یوں ہی

مِنَ الْكَافِرِينَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

کافروں سے اپنے جو ہوں واقعی | جنوں اور انسانوں میں سے کبھی بھی

وَأَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِينَ

اور تو ڈالے گا ہمیشہ کیلئے | اس میں اپنے دشمنوں کو دین کے

وَأَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ

اور تو ہی برحق ہے (مولا کبریا) | ہے جمیل از بس تیری حمد و ثنا

قُلْتَ مُبْتَدِئًا

تو یہ خود فرما چکا ہے واقعی | اپنے حکم پاک میں پہلے سے ہی

وَتَطَوَّلْتَ بِالْإِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا

اور یونہی فرما چکا ہے صاف تر | اپنے انعام و کرم سے خاص کر

أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِناً كَمَنْ كَانَ فَاسِقاً

کہ بھلا جو شخص مومن حق کا ہے ۔ ہے وہ مثل اس کی جو نافرمان ہے

لَا يَسْتَوُونَ

ہو نہیں سکتے یہ دونوں واقعی ۔ ہرگز آپس میں برابر کچھ کبھی

اِلٰهِي وَسَيِّدِي فَأَسْأَلُكَ

اے مرے معبود اے مولا مرے ۔ پس میں سائل ہوں تجھی سے آج کے

بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا

دیکے اس قدرت کا تیرے واسطا ۔ جو کہ حاصل تجھ کو ہے بے انتہا

وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِي حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا

اور جو تو نے اس فیصلے کا واسطا ۔ [illegible]

وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ أَجْرَيْتَهَا

[illegible]

أَنْ تَهَبَ لِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي هٰذِهِ السَّاعَةِ

یہ کہ مجھکو بخش دے تو اے غنی ۔ خاص اس شب اور اسی ساعت میں ہی

كُلَّ جُرْمٍ أَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ

میرا ہر اک جرم جو مجھ سے ہوا ۔ اور گناہ ہر اک جو مجھ سے ہو گیا

وَكُلَّ قَبِيحٍ أَسْرَرْتُهُ

نیز وہ ہر اک برائی بھی مری | ہو جو میں نے چھپ چھپا کر کی کبھی

وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ

اور مری ہر اک جہالت بھی یونہی | جو کہ میں نے کی ہو عملاً کوئی بھی

كَتَمْتُهُ أَوْ أَعْلَنْتُهُ

جو چھپا کر میں نے رکھی ہو نہاں | یا کیا ہو جسکو کھل کر خود عیاں

أَخْفَيْتُهُ أَوْ أَظْهَرْتُهُ

یعنے کی ہو میں نے جو پوشیدہ ہی | یا جو کی ہو میں نے صاف اور ظاہری

وَكُلَّ سَيِّئَةٍ أَمَرْتَ بِإِثْبَاتِهَا

نیز ہر ایسی برائی (اے خدا) | حکم جس کے درج کا تو نے دیا

الْكِرَامَ الْكَاتِبِينَ الَّذِينَ وَكَّلْتَهُمْ

کاتبان قدرتی کو (دہر میں) | کر رکھا مامور ہے تو نے جنہیں

بِحِفْظِ مَا يَكُونُ مِنِّي

حفظ و نگرانی پہ ہر اک فعل کی | ہو جو کچھ سرزد کہیں مجھ سے کبھی

وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوداً عَلَيَّ

اور یہی ٹھیرایا ہوا تو نے انہیں | میرے عملوں کا گواہ (ہر حال میں)

مَعَ جَوَارِحِیْ | وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ

ساتھ میری اپنی کل اعضا کے بھی | اور تو ہی خود بھی تو نگراں واقعی

عَلَیَّ | مِنْ وَّرَآئِهِمْ

میری کل اعمال اور افعال کا | ماسوا ان سب کے (یہ جن اور بچا)

وَالشَّاهِدَ | لِمَا خَفِیَ عَنْهُمْ

اور گواہ ہے خود تو ان باتوں کا بھی | جو کہ ہوں اُن سے بھی مخفی اور چھپی

وَبِرَحْمَتِكَ | اَخْفَيْتَهٗ

اور تو اپنی مہر و رحمت سے یونہی | رہنے دیتا ہے اُنہیں پوشیدہ ہی

وَبِفَضْلِكَ | سَتَرْتَهٗ

اور یونہی تو اپنے فضل خاص سے | ڈھانپتا ہے جن کو پردہ ڈال کے

وَ | اَنْ تُوَفِّرَ حَظِّیْ

اور (ہے یہ بھی تجھ سے میری التجا) | کر مجھے بھی دیجو اک حصہ بڑا

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ | تُنْزِلُهٗ

اپنی ہر اک امر خیر اور جود سے | جو کرے نازل تو ساتھ انصاف کے

اَوْ اِحْسَانٍ | تُفْضِلُهٗ

اور ہر اک احسان اپنے میں سے بھی | جو بفضل خود تو فرمائے کبھی

اَوْ بِرٍّ تَنْشُرُهٗ

نیز ہر نیکی و امر نیک سے | جس کو پھیلایا ہے تو (ساتھ فضل کے)

اَوْ رِزْقٍ تَبْسُطُهٗ

اور یونہی ہر رزق و روزی بیش کی | جس میں وسعت بخشدی تو خوب ہی

اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهٗ

نیز ہر جرم و گناہ کے عفو سے | جس کی تو اپنی معافی بخشدے

اَوْ خَطَاءٍ تَسْتُرُهٗ

اور ہر اک عفو خطا میں واقعی | جس کو تو پوشیدہ فرمائے یونہی

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

اے میرے رب اے میرے رب و کردگار | اے میرے رب اے میرے پروردگار

يَا اِلٰهِىْ وَسَيِّدِىْ وَمَوْلَاىَ وَمَالِكَ رِقِّىْ

اے میرے معبود اے آقا میرے | اور میرے مولا و مالک جان کے

يَا مَنْ بِيَدِهٖ نَاصِيَتِىْ

اے وہ جس کے ہاتھ میں ہے واقعی | میری باگ تقدیر اور قسمت میری

يَا عَلِيْمًا بِضُرِّىْ وَمَسْكَنَتِىْ

اے جو واقف تو ہے خود (مولا میرے) | میری نقصان اور میری افلاس سے

يَا خَبِيْراً بِفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ

ہے جو کرتا ہی خبر گیری مری | میرے حالِ فقر اور فاقہ میں بھی

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ

اے مرے رب اے مرے پروردگار | آج میرے رب میں ہوں تجھ سے خواستگار

بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ

واسطا اب دیکھ تیرے حق کا ہی | نیز تیری شانِ قدوسی کا بھی

وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَاَسْمَائِكَ

اور تری اعظم صفاتِ پاک کا | اور تیرے اسمائے اقدس کا بجا

اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِيْ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

یہ کر دے تو مرے اوقات کو | رات اور دن میں ہمہ آن [illegible]

بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً

اپنے ذکر اور یاد سے معمور ہی | اور خدمت اپنی میں پیہم جڑی

وَاَعْمَالِيْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً

اور ثواب فرما دے عملوں کو مرے | اپنے ہاں مقبول اپنے فضل سے

حَتّٰى تَكُوْنَ اَعْمَالِيْ وَاَوْرَادِيْ كُلُّهَا وِرْداً وَّاحِداً

تاکہ ہوں میرے عمل اور ورد بھی | سب کے سب خاص ایک واحد کے لیے ہی

وَحَالِي فِي خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا

اور ہو حاصل مجھکو ہر حالت ہمیشہ ہی | تیری ہی خدمت میں رہنا دائمی

يَا سَيِّدِي يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِي

اے میرے سردار ای آقا میرے | ای وہ جس پر ہیں میری سب امید

يَا مَنْ إِلَيْهِ شَكَوْتُ أَحْوَالِي

ای وہ جس کی بارگاہ میں ہوں سدا | شکوہ کرتا ہوں میں اپنے حال کا

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

اے میرے رب - ای میری پروردگار | ای میرے مولا و آقا کردگار

قَوِّ عَلَى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِي

کردے تو ہر طرح مضبوط و قوی | اپنی خدمت پر میرے اعضا سبھی

وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيمَةِ جَوَانِحِي

اور تو کر ایسا قوی جو سخت ہو | اس ارادے پر ہی میرے قلب کو

وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ

اور تو کر توفیق یہ مجھ کو عطاء | کہ بہت ڈرتا رہوں تجھ سے سدا

وَالدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ

اور رہوں دائم میں شاغل و اتقی | خدمت اور طاعت میں اے آقا تیری ہی

حَتّٰی اَسْرَحَ اِلَیْکَ فِیْ مَیَادِیْنِ السَّابِقِیْنَ

تاکہ میں بڑھتا رہوں تیرے لیئے | خوب میدانوں میں بڑھنے والوں کے

وَاُسْرِعَ اِلَیْکَ فِی الْمُبَادِرِیْنَ

اور چلوں میں تیز تیری سمت ہی | تیز رو اہل یقیں میں واقعی

وَاَشْتَاقَ اِلٰی قُرْبِکَ فِی الْمُشْتَاقِیْنَ

اور رہوں مشتاق تیرے قرب کا | تیرے مشتاقوں میں رہکر دائما

وَاَدْنُوَ مِنْکَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِیْنَ

اور ہو حاصل مجکو نزدیکی تری | مخلصانِ حق کی نزدیکی سی ہی

وَاَخَافَکَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِیْنَ

اور رہوں ڈرتا میں تجھسے ہی سدا | جیسے ڈر اہل یقیں کو ہے ترا

وَاَجْتَمِعَ فِیْ جِوَارِکَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ

اور ملے گا موقع مجکو بھی | مومنوں کے ساتھ درگاہ میں تری

اَللّٰھُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْءٍ

یا الٰہی یا خداوندِ غنی | جو کوئی چاہے برائی کچھ مری

فَاَرِدْهُ

تو ارادہ تو بھی کیجو ویسا ہی | حق میں اس بدخواہ میرے کے وہی

وَمَنْ كَادَنِي		فَكِدْهُ
اور جو کوئی چال کچھ مجھسے چلے		پس تو دیجیو ویسا ہی بدلہ اُسے
وَاجْعَلْنِي		مِنْ أَحْسَنِ عِبَادِكَ
اور اور رکھیو مجکو اے میری خدا		اپنے سب سے نیک بندوں میں سدا
نَصِيبًا		عِنْدَكَ
جو کہ حصہ پانے میں ہوں واقعی		تیرے ہاں (اچھے سے اچھے ترقی)
وَأَقْرَبِهِمْ		مَنْزِلَةً مِنْكَ
اور حصول قرب میں بھی وہ تیرے		منزلت رکھتے ہوں تیری شفقت سے
وَأَخَصِّهِمْ		زُلْفَةً لَدَيْكَ
اور خصوصیت سی حاصل ہو جنہیں		خاص شبہ اک تیری سرکار میں
فَإِنَّهُ لَا يُنَالُ ذَلِكَ		إِلَّا بِفَضْلِكَ
کیونکہ یہ رتبہ نہیں ملتا کبھی		لیک تیرے فضل سے ہی واقعی
وَجُدْ لِي		بِجُودِكَ
اور تو کیجیو بہرہ ور مولا مجھے		اپنے جود اور اپنی بخشش خاص سے
وَاعْطِفْ عَلَيَّ		بِمَجْدِكَ
اور تو مجھ پر مہر ایسی کیجیو		جو مطابق تیری اعلیٰ شان کی ہو

وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ

اور حفاظت کیجیو مولا مری | اکرکے مبذول اپنی رحمت خوب ہی

وَاجْعَلْ لِسَانِي بِذِكْرِكَ لَهِجًا

اور زباں کو میری رکھیو (ای خدا) | اپنی یاد اور ذکر میں چلتی سدا

وَقَلْبِي بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا

اور تو رکھیو میری دل کو اے الٰہی | اپنی ہی چاہت میں مستغرق یونہی

وَمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ إِجَابَتِكَ

اور تو کیجیو مجھ پہ احساں خوب ہی | کرکے منظور التجائیں یہ مری

وَأَقِلْنِي عَثْرَتِي

اور تو مجھ سے دور ہی کر دیجیو | میری بد بلائیں اور یہ اشیاں ڈبوتی جو

وَاغْفِرْ لِي زَلَّتِي

اور مجھے تو بخش دیجیو (رب مرے) | لغزشیں میری بھی ازرہِ فضل سے

فَإِنَّكَ قَضَيْتَ عَلَى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ

کیونکہ بیشک حکم ہے تو دے چکا | اپنے بندوں کو عبادت اپنی کا

وَأَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ

اور دیا ہے تو نے یہ بھی امر انہیں | کہ دعا وہ تجھ سے ہی مانگا کریں

وَضَمِنْتَ لَهُمُ	الْاِجَابَةَ
اور ضمانت اُن سے تو نے خود ہے کی	اُنکی عرضوں کی قبولیّت کی ہے
فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ	نَصَبْتُ وَجْهِيْ
پس تیری ہی سمت اے میرے رب	میں نے اپنی لو لگائی صدق سے
وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ	مَدَدْتُ يَدِيْ
اور تری ہی سمت کو اے میرے رب	میں نے اپنے ہاتھ پھیلائے ہیں اب
فَبِعِزَّتِكَ	اسْتَجِبْ لِيْ دُعَآئِيْ
پس تو عزت اپنی کے صدقے میں ہا	یہ دعا منظور کر لیجیو مری
وَبَلِّغْنِيْ	مُنَايَ
اور مجھے پہونچائیو اکرام سے	منتہائے آرزو تک خود مرے
وَلَا تَقْطَعْ	مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِيْ
اور نہ کیجو نا اُمید اور توڑیو	فضل سے اپنے مری اُمید کو
وَاكْفِنِيْ شَرَّ	الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَائِيْ
اور بچائیو اُن کے ہر شر سے مجھے	ہوں جو جن و انس کے دشمن مرے
يَا سَرِيْعَ	الرِّضَا
اے سبھوں سے جلد (با لطف و عطا)	راضی ہو جانے والے (مولا کبریا)

اِغْفِرْ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ

بخشدی اُس کو کہ جس کا واقعی | جز دعا کے بس نہیں چلتا کوئی

فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ

کیونکہ بیشک تو ہی اپنے لطف سے | کر گذرتا ہے اُسے چاہے جسے

يَا مَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ

اے وہ جس کا نام برحق واقعی | ہے دوا (ہر ایک جسمی روگ کی)

وَذِكْرُهٗ شِفَآءٌ

اور ہی ذکر اور یاد جس کی بیگمان | اک شفا (ہر روگ روحی کی عیاں)

وَطَاعَتُهٗ غِنًى

اور ہی طاعت جسکی ذات پاک کی | کرنیوالی سب سے بے پرواہ ہی

اِرْحَمْ مَنْ رَّاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ

رحم کردے حال پر اُس شخص کے | جسکی پونجی ہے رجا ہی (صدق سے)

وَسِلَاحُهُ الْبُكَآءُ

اور کہ ہیں ہتھیار جس کے برملا | گریہ وزاری ہی یا آہ و بکاء

يَا سَابِغَ النِّعَمِ

اے بنانیوالے از بس خوشگوار | نعمتوں کو اپنی برحق برقرار

يَا دَافِعَ النِّقَمِ

اے ہٹا کر دینوالے دور ہی	کل بلاؤں اور تکلیفوں کو بھی

يَا نُورَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلَمِ

اے ضیا بخش اُن تمام افراد کے	ہوں جو اندھیروں میں گھبرائے ہوئے

يَا عَالِمًا لَا يُعَلَّمُ

اے علیم و عالم کل عالمیں	جسکو کچھ سکھلا [illegible] نہیں

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

بھیج رحمت بر محمد مصطفےٰ	اور یونہی آل محمدؐ پر سدا

وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ

اور تو کر حق میں میرے لطف سے	ہے جو زیبا تیری اعلیٰ شان کے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُولِهِ

اور ہو رحمت خاص حق کی سربسر	اسکے پیغمبر۔ رسول دین پر

وَالْأَئِمَّةِ الْمَيَامِينَ مِنْ آلِهِ

اور اماموں پر بھی اسکے دین کے	ہیں جو اہل برکت اسکی آل سے

وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا ۝

اور سلام حق ہو اُن سبکے لیئے	وہ سلام حق کہ جیسا چاہیئے

نمونہ منظوم اردو ترجمہ قرآن مجید

بطرز مثنوی مؤلف

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

یہ ہے سورت فاتحہ قرآن میں ۝ ہے یہ مکی اسکی ہیں سات آیتیں

بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
ابتدا ہے نام اللہ سے بیاں	ہے جو بخشش کرنیوالا مہرباں
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝
سب ستایش ہی سزاوار[1] خدا	جو کہ رب ہے جملہ مخلوقات کا
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝	مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝
وہ ہے بخشش کرنیوالا مہرباں	مالکِ روزِ جزائے انس و جاں
اِیَّاكَ نَعْبُدُ	وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝
تیری ہی ہم بندگی ہیں کر رہے	اور تجھی سے ہم مدد ہیں مانگتے
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝	صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ
تو چلا ہم کو براہ راستی	راہ ان کی جن پہ بخشش تو نے کی
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ	وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝
پر نہ ان کی رہ غضب جن پر ہوا	اور نہ ان کی جو ہیں گمراہ از ہدا

[1] یعنے لایق اور مناسب اور سزا ہے فقط اللہ کی ہی حمد و ثنا۔